پریس ریلیز

خیبر پختونخواہ کے تعلیمی نظام پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ شوکت علی یوسف زئی وزیر صحت خیبر پختونخواہ

خیبر پختونخواہ میں 39 فیصد بچے ابھی تک سکول سے باہر ہیں۔ علم و آ گاہی ورکشاپ

پشاور۔ (24 مارچ 2014) خیبر پختونخواہ کا موجودہ تعلیمی نظام عوامی فلاح و بہبود کا کام کرنے والے افراد اور اداروں کی فوری توجہ کا طالب ہے۔ میڈیا معاشرے کے ہر طبقہ کو تعلیم کے بارے میں بیدار کرنے میں اپنا بھر پور کردار ادا کر سکتا ہے صوبے کا تعلیمی نظام پچھلے دس سالوں میں بری طرح متاثر ہوا ہے اور آج کے دور میں صحافتی اداروں کو لوگوں کے اندر تعلیم کی اہمیت کے بارے میں شعور بیدار کرنے میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ کیونکہ تعلیم ہی ترقی اور کامیابی کی کنجی ہے۔ ان خیالات کا اظہار خیبر پختونخواہ کے وزیر صحت شوکت علی یوسفزئی نے پشاور پریس کلب میں علم و آ گاہی تعلیمی صحافت کی ورکشاپ میں بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔

ایک روزہ ورکشاپ کا انعقاد مشعل پاکستان نے علم آئیڈیاز (3 سالہ برطانوی ترقیاتی ادارہ کے پروگرام) کے تحت کیا تھا 30 سے زیادہ صحافیوں کے ورکشاپ میں شرکت کی۔ الف اعلان کی تعلیم کے شعبہ میں تحقیق کے مطابق اس وقت خیبر پختونخواہ میں 28 لاکھ بچے سکولوں سے باہر ہیں جو کہ صوبے میں بچوں کی کل تعداد کا 39 فیصد ہے خیبر پختونخواہ میں پرائمری سکولوں میں 43 بچوں کیلئے اوسطاً ایک استاد میسر ہے جبکہ سکول کی عمارتوں کی حالت بھی تسلی بخش نہیں ہے۔

پشاور یونیورسٹی کے شعبہ پولیٹیکل سائنسز کے چیئر مین ڈاکٹر ذیڈ۔ اے ہلالی نے تعلیمی میدان میں بہتر پالیسی سازی میں میڈیا کے کردار کے حوالے سے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم کا مقصد معاشرے کی بہتری اور خدمت ہے نہ کہ اسے صرف کاروبار بنا دیا جائے۔ اگر ہمارے ماہرین تعلیم پڑھانے کے انداز کو معاشرے کی بہتری کے ساتھ جوڑ لیں تو ہم بہترین نتائج کی توقع کر سکتے ہیں جن سے ہمارا معاشرہ پڑھا لکھا اور افراد زیادہ با اختیار بن سکتے ہیں۔

علم و آ گاہی کے پروگرام مینیجر آصف فاروقی نے اس پروگرام کی نمایاں خصوصیات بتاتے ہوئے کہا کہ تعلیم کے شعبے سے وابستہ صحافیوں کے لیے لرننگ پلیٹ فارم کے طور پر ایک آن لائن ویب سائٹ بنائی جا رہی ہے۔ جس میں تعلیم کے مسائل پر موجود مواد کو صحافی حوالے کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان میں تعلیمی صحافت کو فروغ دینے کے لیے مشعل 2014 کے سالانہ آ گاہی ایوارڈ میں تعلیم کے موضوع پر مختلف کیٹیگریز متعارف کروا رہی ہے۔

اثر پاکستان کے نمائندے افضل شاہ نے خیبر پختونخواہ کے حوالے سے اثر پاکستان کے قومی تعلیمی سروے کے اعداد و شمار بتاتے ہوے کہا کہ سکول میں داخلہ کی شرح کی مطابق پشاور کی صورتحال کافی امید افزاء ہے۔ پشاور میں یہ شرح 90.4 فیصد ہے صرف 9.6 فیصد بچے سکول سے باہر ہیں جبکہ بچوں اور بچیوں کے درمیان صنفی امتیاز کی شرح پشاور کے پرائیویٹ سکولوں میں بالترتیب 71 فیصد اور 29 فیصد اور سرکاری سکولوں میں یہ شرح بالترتیب 70 فیصد اور 30 فیصد ہے جو کہ تسلی بخش نہیں ہے۔

چند دن پہلے اسلام آباد میں اسی طرح کی ایک ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں صحافیوں نے "جرنلسٹ فار ایجوکیشن فورم کی بنیاد رکھنے پر رضامندی کا اظہار کیا۔ علم و آ گاہی اقدام کے ذریعے پورے پاکستان کے مختلف شہروں میں تعلیمی صحافت پر ورکشاپس کا انعقاد کیا جائے گا ان ورکشاپس کا مقصد صحافیوں کی استعداد کار کو بہتر بنا کر تعلیم کے مسائل کو میڈیا میں اجاگر کرنا ہے ہر علاقے سے 30 صحافیوں کو ایک ورکشاپ کے لیے منتخب کیا جائے گا تا کہ تعلیم کے شعبے کے اہم مسائل کی نشاندہی کر کے ان مسائل کی تفہیم کو بہتر بنایا جائے اور ان مسائل پر رپورٹنگ کرتے وقت کمیونٹی کے نقطہء نظر اور دیگر عوامل کو بھی مدِ نظر رکھا جائے۔

مشعل پاکستان بین الاقوامی میڈیا کی اخلاقیات کے لیے مرکز اور عالمی اقتصادی فورم کے عالمی مسابقتی اور بنچ مارکنگ نیٹ ورک کا پارٹنر ادارہ ہے، مشعل بنیادی صحت اور تعلیم سمیت پاکستان کو درپیش مسابقتی چیلنجز کی شناخت کرنے میں فورم کی معاونت کرتا ہے۔